

Arbaeen e Attari (Qist : 4) (Hindi)

हफ्तावार रिसाला : 470
Weekly Booklet : 470



अरबइने अत्तार

(क्रिस्त : 4)

Attar's Fourty Hadith
(Part 4)

अमीरे अहले सुन्नत के क़लमे मुबारक से लिखी हुई

40 अह्दादीसे मुबारका

(सफ़्हात : 44)

शैखे तरीक़त, अमीरे अहले सुन्नत, बानिये दावते इस्लामी, हज़रते अल्लामा मौलाना अबू बिलाल

मुहम्मद इल्यास अत्तार क़ादिरि रज़वी دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

अरबईने अतार (क्रिस्त : 4)

दुआए अतार : या अल्लाह पाक ! जो कोई 44 सफ़हात का रिसाला “अरबईने अतार (क्रिस्त : 4)” पढ़ या सुन ले उसे ख़्वाब में अपने सब से आखिरी नबी صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ का जल्वा दिखा और उस को ईमान पर मदीने में मौत अता फ़रमा कर मां बाप और खानदान समेत जन्नतुल फ़िरदौस में बे हिसाब दाखिला नसीब फ़रमा। امين بِجَاهِ خَاتَمِ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

दुरूद शरीफ़ की फ़ज़ीलत

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : हज़रते इमाम सखावी رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ फ़रमाते हैं : सरकारे दो आलम صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ने इरशाद फ़रमाया : “जिस ने मुझ पर एक बार दुरूदे पाक भेजा अल्लाह पाक उस पर दस रहमतें नाज़िल फ़रमाता है और जो मुझ पर दस बार दुरूदे पाक भेजे अल्लाह पाक उस पर सौ (100) रहमतें नाज़िल फ़रमाता है और जो मुझ पर सौ बार दुरूदे पाक भेजे अल्लाह पाक उस की दोनों आंखों के दरमियान लिख देता है कि येह बन्दा निफ़ाक़ और दोज़ख़ की आग से बरी है और क्रियामत के दिन उस को शहीदों के साथ रखेगा।” (القول البدیع، ص 233)

है सब दुआओं से बढ़ कर दुआ दुरूदो सलाम कि दफ़़र करता है हर इक बला दुरूदो सलाम

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّد

नाम रिसाला	: अरबईने अतार (क्रिस्त : 4)
मुअल्लिफ़	: शौखे त़रीक़त अमीरे अहले सुन्नत, बानिए दावते इस्लामी, हज़रते अल्लामा मौलाना अबू बिलाल मुहम्मद इल्यास अतार क़ादिरी रज़वी دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه
पहली बार	: रबीउल अव्वल 1448 हि., अगस्त 2026 ई
तादाद	: ००००
नाशिर	: मक्तबतुल मदीना

امیری اہلہ سۓنن اَلْعَالِیَہ کے ہاٹھ سے لکھی ہڈی چالیس اہادیس اک نجر میں

نمبر شمار	اہادیس	سفرہ
1	"افعل عبادت دین کے مسائل سیکھنا ہے۔"	5
2	ارام سے بلنے والا جسم جنت میں داخل نہ ہوگا۔	6
3	جو مسجد سے صحبت کرتا ہے اللہ پاک اُس کو اپنا پیارا بنا لیتا ہے۔	7
4	مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمْ - یعنی: جو رحم نہیں کرتا اُس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔	8
5	"مرفض جب تک تندُرست نہ ہو جائے اُس کی کوئی عار نہیں ہوتی۔"	9
6	جو شخص رات کے وقت اپنے بستر پر جائے تو یہ کہ لیا کرے: بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔	10
7	"جس کا رخصتان سلامتی کے ساتھ گزرتا ہے تو اُس کا پورا سال سلامتی کے ساتھ گزرتا ہے۔"	11
8	"مسجدِ قبا میں لاز پڑھنا "عمرے" کے برابر ہے۔"	12
9	جسے پسند ہو کہ اللہ پاک اس کی دُعا قبول فرمائے اور دنیا و آخرت کی پریشانیاں دُور کرے تو وہ تنگ دست کو مُہلت دے پاؤے (قرض) مُعاف کر دے، اور جو چاہتا ہو کہ اللہ پاک روز قیامت اُسے جہنم کی آگ سے بچا کر اپنے ساریہ رُحمت میں جگہ عطا فرمائے تو وہ مسلمانوں پر سختی نہ کرے بلکہ ان سے نرمی سے پیش آئے۔	13
10	إِنَّ الْقِدَاقَ مُنْجِيٌّ - ترجمہ: بے شک سچ نجات دلاتا ہے۔	14
11	"گناہوں میں سے کچھ گناہ ایسے ہوتے ہیں جن کو زُرف حاصل کرنے میں پہنچنے والا رنج و غم ہی مٹا سکتا ہے۔"	15
12	حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سے جس نے صحبت کی اُس نے مجھ سے صحبت کی اور جس نے ان سے دشمنی کی اُس نے مجھ سے دشمنی کی۔	16
13	"جو اپنے مسلمان بھائی کو اُس کی خواہش کی چیز کھلائے اللہ پاک اُسے جہنم پر حرام کر دے۔"	17
14	اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنْتُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا رَوَيْتَ كَرَّتِيْ فِيْ رِسَالَةِ رَسُوْلِ كَرِيْمٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم كَافِرًا يٰ لَيْسَانِ يٰہ: "جس نے کسی بچے کی پرورش کی حتیٰ کہ وہ لڑا لے اِلَّا اللّٰهُ کہنے لگے تو رُسُولِ كَرِيْمِ اُس تریبیت کرنے والے کا حساب نہ لے گا۔"	18

15	"اُس شخص کیلئے ہلاکت ہے جو علم حاصل نہ کرے اور اُس کیلئے بھی ہلاکت ہے جو علم حاصل کرے اور اس پر عمل نہ کرے۔"	19
16	جس نے کسی ظالم کی اُس سے ظُلم پر مدد کی، وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا: اَبِيسْ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ یعنی: "یہ اللہ پاک کی رحمت سے مایوس ہے۔"	20
17	اچھا ہم نشین (یعنی ساتھی، دوست) وہ ہے کہ اُس سے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اُس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں اضافہ ہو اور اُس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلانے۔	21
18	لَا اَكُلُ مَتَكِبًا۔ یعنی میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔	22
19	لَا تَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ اِلَّا بِطَيْبَةِ نَفْسٍ قِنْدِهٖ۔ یعنی کسی مسلمان کا مال اُس کی خوش دلی سے بغیر دوسرے شخص کیلئے حلال نہیں۔	23
20	دین جانے کے بعد سب سے بڑی آزمائش جس میں بندے کو مبتلا کیا جائے وہ بینائی (یعنی نظر) کا جانا ہے پس جس نے صبر کیا یہاں تک کہ اسی حالت میں اللہ پاک سے ملاقات کا شرف پایا تو اُس پر کوئی حساب نہیں ہوگا۔ (حضر علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض روایات میں ایک آنکھ کی بینائی ختم ہونے پر بھی یہی ففیل آئی ہے۔)	24
21	جو شخص دھوکہ کر کے میری مسجد میں ہزار بٹھرنے کے ارادے سے نکلے یہ اس کے لئے ایک حج کے برابر ہے۔	25
22	اِنَّمَا بُعِثْتُ مُصَلِّمًا یعنی: مجھے مُصَلِّم (یعنی تعلیم دینے والا) بنا کر بھیجا گیا ہے۔	26
23	"اللہ پاک کے نزدیک فراموشی کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مسلمان کے دل میں خوشی داخل کرنا ہے۔"	27
24	دو مسلمان جب ہاتھ ملائے ہیں تو اللہ پاک کی اُن پر ۱۰۰ رحمتیں اُترتی ہیں، ۹۰ رحمتیں ہاتھ ملانے کی شروعات کرنے والے پر اور ۱۰ دھوکے پر۔	28
25	"جو شخص مسلمان کو کوئی بات کہے اس سے مقصد عیب لگانا ہو، اللہ پاک اُس کو بُلصراط پر روکے گا جب تک اُس چیز سے نہ نکلے جو اُس نے کہی۔"	29
26	"نیکوں کا ذکر گناہوں کا کفارہ (یعنی مٹانے والا) ہے۔"	30
27	اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔ یعنی: "سلام بات کرنے سے پہلے ہے۔"	31

28	جو روزہ دار کو پانی پلانے کا اللہ پاک اُس کو میرے حوض سے پلانے کا کہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا۔	32
29	الرَّاشِي وَالْمُتَشْيِي فِي النَّارِ یعنی "رشتہ دار اور دینے والا جھٹکی ہیں۔"	33
30	جس نے اپنے (مسلمان) بھائی کی عزت بچائی اللہ پاک اُسے قیامت کے دن جہنم کی آگ سے بچائے گا۔	34
31	"جس نے روزانہ ۱۵۰ صر رب لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَللَّهُ اَكْبَرُ اَلْحَقُّ الْمُبِينُ پڑھا وہ (دنیاوی) محتاج (یعنی غربت و تنگدستی) سے بچے گا، اُسے قبر میں گھبراہٹ نہ ہوگی اور اُس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔"	35
32	جو شخص مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے کیلئے جائے اللہ پاک 75 ہزار فرشتوں کے ذریعے اُس پر سایہ فرماتا ہے جو اس کیلئے دعا کرتے ہیں، وہ غارغ ہوئے نہ رحمت میں چھپا رہتا ہے اور جب غارغ ہوتا ہے تو اللہ پاک اس کیلئے حج و عمرہ کا ثواب لکھتا ہے۔	36
33	جس نے خوش دلی کے ساتھ طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی تو وہ جہنم کی آگ سے حجاب (یعنی روک) ہو جائے گی۔	37
34	جو نواز کا پابند ہو تا ہے صحت کے وقت فرشتہ قریب آکر اُس سے شیطان کو دور بھگانا ہے اور اُسے کلمہ طیبہ پڑھاتا ہے۔	38
35	سلام کو عالم کرنا اور اچھی گفتگو کرنا مغفرت کا سبب ہیں۔	39
36	پیارے اقصیٰ علیہ السلام نے (ایک شخص سے) فرمایا: ماں باپ کی خدمت کو لازم پکڑ لو کہ بہت ان کے قدموں کے نیچے ہے۔	40
37	اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کرے گی۔	41
38	رشتہ داری کاٹنے (یعنی رشتے دار سے تعلقات توڑ دینے) والا جنت میں نہیں جائے گا۔	42
39	قرض دین کا عیب ہے۔	43
40	جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف ہیبت بھری نظر سے دیکھے اور اُس کے دل میں عداوت (دشمنی) نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔	44

﴿1﴾ अफ़ज़ल इबादत

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ.

फ़रमाने मुस्तफ़ा صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : अफ़ज़ल इबादत दीन के मसाइल सीखना है ।

(نواذر الاصول، 1/169، حديث: 111)

शर्ह हदीस : तमाम उलूम का जानना मुम्किन नहीं, इस लिए अहम तरीन उलूम सीखने में और उन में से जो अफ़ज़ल हो उसे हासिल करने पर तवज्जोह देनी चाहिए। और वोह “इल्मे फ़िक्रह” है। क्योंकि इसे हासिल करने से लोग हिदायत पाते हैं और उसे न जानने की वजह से गुमराह हो जाते हैं और इस लिए कि इल्म ही इन्सान को इबादत और उस की फ़ज़ीलत पर उभारता है, जब कि किसी इबादत को करने वाला अगर उन मसाइल को जानने वाला न हो जो इबादत को दुरुस्त या ना दुरुस्त करते हैं तो हो सकता है कि वोह सिरे से इबादत ही न रहे। (लिहाज़ा हर इबादत से मुतअल्लिक़ा ज़रूरी मसाइल सीखे जाएं।) (فيض القدير، 3/648، تحت الحديث: 4068، بتغير قليل)

(1) The Superior Worship

Saying of Muṣṭafā صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"The superior 'form of' worship is to learn the rulings of the religion."¹

Explanation: It is not possible to know all sciences; therefore, attention should be focused on learning the most important sciences, and acquiring those branches of knowledge that are most superior among them. That is the "Science of Fiqh," because people attain guidance by acquiring it, and not learning it results in them going astray, for only knowledge inspires a person to worship in light of its excellence. Conversely, if a person performing an act of worship is unaware of the rulings that render that worship valid or invalid, it is possible that the worship may not even count as worship at all. (Therefore, the necessary rulings relating to every act of worship must be learned.)²

¹ Nawādir al-Uṣūl: 111

² Faiḍ al-Qadīr, vol. 3, p. 648, under Hadith: 4068, with a slight variation

﴿2﴾ हराम से पलने वाला

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِيَ بِحَرَامٍ -

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : हराम से पलने वाला जिस्म जन्नत में दाखिल न होगा ।

(مسند أبي يعلى، 1/57، حديث: 79)

शर्ह हदीस : इमाम ज़हबी رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ इस हदीस के तहत फ़रमाते हैं : डाकू, चोर, कॉमेडियन, खियानत करने वाला, नाप तोल में कमी करने वाला, ऐब वाली चीज़ बग़ैर ऐब ज़ाहिर किए बेचने वाला, जुआ खेलने वाला येह सब के सब इस हदीसे पाक की वर्ईद के तहत दाखिल हैं । (کتاب الکبائر، ص 136)

(2) The One Nourished through Haram

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"A body nourished through Haram 'sustenance' will not enter Paradise."¹

Explanation: Imam al-Dhahabī رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ states under this Hadith: "The robber, the thief, the comedian, the one who is dishonest in measuring and weighing, the one who sells a defective item without disclosing the defect, the gambler—all fall under the warning of this hadith."²

¹ Musnad Abi Yā'la': 79

² Al-Kabā'ir li al-Dhahabī, p. 136

﴿3﴾ मस्जिद से महबबत

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَلِفَ الْمَسْجِدَ أَلِفَهُ اللَّهُ۔

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: जो मस्जिद से महबबत करता है अल्लाह
पाक उस को अपना प्यारा बना लेता है। (मज्मूअ 4/400, حدیث: 6383)

शर्ह हदीस: अल्लाह पाक को राज़ी करने के लिए जो शख्स भी (मस्जिद में) एतिकाफ़, नमाज़, ज़िक्रे इलाही या
दीन की बातें सीखने सिखाने की नियत से बैठने का आदी हो तो अल्लाह पाक उसे अपनी रहमत के साए और
अपनी ख़ास हिफ़ाज़त में पनाह अता फ़रमाता है। (فیض القدير، 6/112، تحت الحديث: 8524)

(3) Love for the Masjid

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"Whoever loves the Masjid, Allah makes them His beloved."¹

Explanation: Whosoever has the habit of sitting 'in the Masjid' solely to seek the pleasure of Allah Almighty—whether for *i'tikāf*, salah, dhikr, or with the intention of learning and teaching religious matters—Allah Almighty grants them refuge under the shade of His mercy and in His special protection².

¹ Al-Mu'jam al-Awsat: 6383

² Fa'id al-Qadīr, vol. 6, p. 112, under Hadith: 8524

﴿4﴾ रहम नहीं किया जाता

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ -

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : जो रहम नहीं करता उस पर भी रहम नहीं किया जाता ।

(بخاری، 4/103، حدیث: 6013)

शहदे हदीस : जिस के दिल में रहम नहीं उस पर खुदा तआला भी रहम नहीं करता । (मिरआतुल मनाजीह, 6/355)

(4) No Mercy is Shown

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

The one who does not show mercy is not shown mercy.¹

Explanation: Allah Almighty does not show mercy to the one in whose heart there is no mercy.²

¹ *Ṣaḥīḥ al-Bukhārī*: 6013 & 5997

² *Mir'āt al-Manājīḥ*, vol. 6, p. 355

﴿5﴾ मरीज़ की दुआ रद नहीं होती

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرَدُّ دَعْوَةُ الْمَرِيضِ حَتَّى يَبْرَأَ.

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : मरीज़ जब तक तन्दुरुस्त न हो जाए उस की कोई दुआ रद नहीं होती ।
(यानी मुकम्मल सेहतयाब न हो जाए या उस का इन्तिक़ाल न हो जाए, उस वक़्त तक उस की कोई दुआ रद नहीं होती ।)
(موسوعة لابن أبي الدنيا، 4/243، حديث: 70-مرقاة المفاتيح، 5/31، تحت الحديث: 2660)

(5) The Dua of a Sick Person is Not Rejected

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"The dua of a sick person is not rejected until they recover."

(Meaning, until they completely recover or pass away).¹

¹ Mawsū'ah Ibn Abī al-Dunyā: 70; Mirqāt al-Mafātīḥ: 2660

﴿6﴾ शैतान से हिफ़ाज़त की दुआ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقُلْ:
بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : जो शख्स रात के वक़्त अपने बिस्तर पर जाए तो ये कह लिया करे :

بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - (معجم كبير، 2/176، حديث: 1722)

(6) Dua for Protection from Satan

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"When any of you goes to his bed at night, he should recite this:

بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ¹."

¹ Al-Mu'jam al-Kabir: 1722

﴿7﴾ सारा साल सलामती

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلِمَ رَمَضَانُ سَلِمَتِ السَّنَةُ۔

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: जिस का रमज़ान सलामती के साथ गुज़रता है तो उस का पूरा साल सलामती के साथ गुज़रता है। (شعب الإيمان، 3/340، حديث: 3708)

शर्ह हदीस : यानी जिस का रमज़ान गुनाहों से बचते हुए गुज़र गया, उस का पूरा साल (गुनाहों की) पकड़ से महफूज़ रहेगा। क्योंकि अल्लाह पाक ने हर क्रौम के लिए एक ऐसा दिन बनाया है जिस में वोह अल्लाह पाक की इबादत के लिए फ़ारिग होते हैं पस जुमुआ का दिन हमारी इबादत का दिन है जैसे रमज़ानुल करीम का महीना दीगर महीनों में इबादत का महीना है और जुम्अतुल मुबारक में क़बूलियते दुआ का वक़्त है ऐसे ही रमज़ानुल करीम में लैलतुल क़द्र में दुआ क़बूल होती है लिहाज़ा जो जुमुआ के दिन गुनाहों से बचा वोह सारे दिनों में गुनाहों से महफूज़ रहेगा और जो रमज़ानुल करीम में गुनाहों से बचा वोह सारा साल गुनाहों से महफूज़ रहेगा। (التيسير بشرح الجامع الصغير، 1/106)

(7) Safety for the Entire Year

Saying of the Final Prophet ﷺ: "The one whose Ramadan passes in safety, their entire year passes in safety."¹

Explanation: It means that the person whose Ramadan passes while abstaining from sins, their whole year will remain out of reach of sins. This is because Allah has made a day for every nation in which they free themselves to worship Allah Almighty; thus, the day of Friday is the day of our worship, just as the month of Ramadan is the month of worship among other months. And just as there is a time for the acceptance of duas on Friday, similarly in Ramadan, Dua is accepted in the Night of Power (Laylat al-Qadr). Therefore, whoever abstains from sins on Friday would remain protected from sins on all days, and whoever abstains from sins in Ramadan remains protected from sins throughout the year.²

¹ Shu'ab al-Imān: 3708

² Al-Taysir bi Sharḥ al-Jāmi' al-Ṣaghīr, vol. 1, p. 106

﴿8﴾ मस्जिदे कुबा में नमाज़

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : मस्जिदे कुबा में नमाज़ पढ़ना “उम्रे” के बराबर है।

(ترمذی، 1/348، حدیث: 324)

(8) Salah in Masjid Quba

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

Offering Salah in Masjid Quba is equivalent to one Umrah."¹

¹ Jāmi‘ al-Tirmidhī: 324

9 परेशानियां दूर करने का नुस्खा

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْبَحَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ دَعْوَتَهُ وَيُفَرِّجَ كُرْبَتَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَنْظُرْ مُعْسِرًا وَلْيَدْعُ لَهُ وَمَنْ سَرَّ أَنْ يُظِلَّهُ اللَّهُ مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَجْعَلَهُ فِي ظِلِّهِ فَلَا يَكُونَنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ غَلِيظًا وَلْيَكُنْ بِهِمْ رَحِيمًا.

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : जिसे पसन्द हो कि अल्लाह पाक उस की दुआ क़बूल फ़रमाए और दुनिया व आखिरत की परेशानियां दूर करे तो वोह तंगदस्त को मोहलत दे या उसे (कर्ज) मुआफ़ कर दे और जो चाहता हो कि अल्लाह पाक रोज़े क्रियामत उसे जहन्नम की आग से बचा कर अपने सायए रहमत में जगह अता फ़रमाए तो वोह मुसलमानों पर सख्ती न करे बल्कि उन से नमी से पेश आए। (شعب الإيمان، 7/537، حديث: 11260)

शर्ह हदीस : “जो बन्दा येह चाहता है कि उस की दुआ क़बूल की जाए और उस की परेशानी दूर की जाए, तो उसे चाहिए कि वोह किसी तंगदस्त मक़रूज़ को मोहलत दे कर, या उस का क़र्ज अदा कर के या क़र्ज मुआफ़ कर के, या उस की सिफ़ारिश कर के, या क़र्ज के मुतालबे में ताख़ीर कर के कुशादगी फ़राहम करे। इस हदीसे पाक में तंगदस्त मक़रूज़ के लिए आसानी पैदा करने की अज़ीमुश्शान फ़ज़ीलत, इस की रग़बत दिलाने और इस पर उभारने का जो बयान है वोह किसी से पोशीदा नहीं।” (فيض القدير، 6/66، تحت الحديث: 8390)

(9) Prescription for Removing Distress

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

Whoever likes that Allah Almighty accept his supplication and remove his distress of the world and the Hereafter should look after the destitute or help him. And whoever desires that Allah Almighty shelter him from the Fire of Hell on the Day of Judgement and place him under His shade of mercy should not be firm with Muslims and he should treat them with gentleness.¹

Explanation: The one who desires that his supplication be accepted and his distress be removed should provide relief to a destitute debtor by granting him respite, paying off his debt, forgiving the debt, mediating on his behalf, or delaying the demand for repayment. The immense virtue described in this narration for facilitating ease for a destitute debtor and the encouragement and motivation given towards it is obvious to everyone.²

¹ Shu'ab al-Imān: 11260

² Faḍl al-Qadīr: 8390

﴿10﴾ सच नजात दिलाता है

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِي-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : बेशक सच नजात दिलाता है। (جامع الصغير، ص 257، حديث: 4212)

शर्ह हदीस : “यानी सच्चाई में नजात है अगर्चे इन्सान येह गुमान करे कि इस में हलाकत (यानी नुक्सान) है लिहाज़ा जब तुम अपने दिल में किसी चीज़ के बारे में शको शुबा पाओ तो उसे छोड़ दो क्योंकि कामिल मोमिन इस सच्चाई पर मुतमइन हो जाता है जिस में हलाकतों से नजात होती है और झूट उसे खटकने लगता है।”

(فيض القدير، 3/705-706، تحت الحديث: 4212)

(10) Truth gives Salvation

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

إِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِي

Indeed, truth gives salvation.¹

Explanation: Meaning, there is salvation in truthfulness, even if a person may assume that it leads to destruction (i.e., loss). Therefore, when you find doubt and suspicion about something in your heart, abandon it, because an accomplished believer finds peace in the truth that brings salvation from destruction, while falsehood begins to unsettle him.²

¹ Jāmi‘ al-Ṣaghīr; 4212

² Faiḍ al-Qadīr, vol. 3, pp. 705-6, under Hadith: 4212

«11» रोज़गार की तकलीफ़ का एक सबब

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
إِنَّ مِنَ الذُّنُوبِ ذُنُوبًا لَا تُكَفِّرُهَا إِلَّا الْهَمُّ فِي طَلَبِ الْمَعِيشَةِ۔

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: गुनाहों में से कुछ गुनाह ऐसे होते हैं जिन को रिज़क़ हासिल करने में पहुँचने वाला रंजो ग़म ही मिटा सकता है।

(مجمع الزوائد، 3/11، حديث: 3735)

शर्ह हदीस : यानी कुछ गुनाह ऐसे हैं जिन्हें न तो फ़र्जों नफ़ल नमाज़ मिटा सकती है और न ही फ़र्जों नफ़ल रोज़ा और न ही हज़ व उम्रा मिटा सकते हैं। अर्ज़ किया गया : “फिर उन गुनाहों को क्या चीज़ मिटाती है ?” तो नबिय्ये करीम ﷺ ने फ़रमाया : उन्हें रिज़क़े हलाल की तलाश में पहुँचने वाले ग़म मिटाते हैं।

(فيض القدير، 2/667، تحت الحديث: 2461)

(11) One Cause of Hardship of Livelihood

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"Among sins, there are certain sins which can be removed only by the grief and distress incurred in earning a livelihood." ¹

Explanation: Meaning, there are some sins which can be erased by neither obligatory (*farḍ*) nor voluntary (*nafl*) Salahs, nor obligatory nor voluntary fasts, nor Hajj and Umrah. Zakat is not mentioned here because it was asked, “Then what wipes out these sins?” the Noble Prophet ﷺ replied: “The grief experienced in the pursuit of Halal sustenance wipes them out.” ²

¹ Majmā‘ al-Zawā‘id, vol. 3, p 11, under Hadith: 3735

² Fayḍ al-Qadīr, vol. 2, p. 667, under Hadith: 2461

﴿12﴾ हसनैन से महब्बत

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ أَحَبَّهُمَا فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي۔

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : हसन व हुसैन से जिस ने महब्बत की उस
ने मुझ से महब्बत की और जिस ने इन से दुश्मनी की उस ने मुझ से दुश्मनी की।

(مُتَدْرَك، 4/156، حَدِيث: 4830 مَخْتَصَرًا)

(12) Love for Ḥasanayn رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Whoever loves them both has loved me, and whoever bears enmity towards
them has borne enmity towards me."¹

¹ Mustadrak, vol. 4, p. 156, Hadith: 4830, abridged

﴿13﴾ ख्वाहिश की चीज़ खिलाने का सवाब

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
مَنْ أَطْعَمَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ شَهْوَتَهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ -

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : जो अपने मुसलमान भाई को उस की ख्वाहिश की चीज़ खिलाए अल्लाह पाक उसे जहन्नम पर ह़राम कर दे।

(شعب الإيمان، 3/222، حديث: 3382)

शहें हदीस : इस से मुराद हमेशा रहने वाली वोह आग है जो काफ़िरों के लिए तय्यार की गई है, क्यूंकि ऐसी अह़ादीस मौजूद हैं जो इस बात पर दलालत करती हैं कि मुसलमान गुनाहगारों के एक गिरोह को (भी) अज़ाब दिया जाएगा।

(فيض القدير، 6/92، تحت الحديث: 8465)

(13) The Reward of Feeding Someone What They Desire

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Whoever feeds his Muslim brother what he desires, Allah Almighty makes him Haram upon Hell."¹

Explanation: "This refers to the eternal fire that has been prepared for the disbelievers, because there are other hadith narrations which indicate that a group of sinful 'believers' will 'also' be punished."²

¹ Shu'ab al-Īmān li al-Bayhaqī: 3382

² Faiḍ al-Qadīr, vol. 6, p. 92, under Hadith: 8465

﴿14﴾ बच्चे की अच्छी तरबियत का सवाब

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:
مَنْ رَبَّى صَغِيرًا حَتَّى يَقُولَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَمْ يُحَاسِبْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

उम्मुल मोमिनीन बीबी आइशा رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا रिवायत करती हैं कि मैंने रसूले करीम ﷺ को फ़रमाते सुना: “जिस ने किसी बच्चे की परवरिश की हत्ता कि वोह “**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**” कहने लगे तो रब्बे करीम उस तरबियत करने वाले का हिसाब न लेगा।” (मूज्म अउस, 3/370, حديث: 4865)

शर्ह हदीस : सगीर (यानी बच्चे) का लफ़्ज़ अपनी औलाद, दूसरों की औलाद, यतीम और ग़ैरे यतीम को शामिल है और यह इस वजह से कि हर बच्चा फ़ितरते इस्लाम पर पैदा होता है जैसा कि हदीसे पाक में आया है लिहाज़ा जिस ने बच्चे की परवरिश अस्ल फ़ितरत (यानी इस्लाम) के मुताबिक़ की यहां तक कि वोह समझदार हो गया और ईमान की गवाही दी तो उसे मुतलक़न बग़ैर हिसाब के जन्नत में दाख़िल कर दिया जाएगा और यह एहतिमाल (यानी शुबा) भी है कि “बग़ैर हिसाब” से हिसाब की आसानी मुराद हो। (فيض القدير, 6/174-175, تحت الحديث: 8696)

(14) The Reward of Upbringing a Child Well

The Mother of the Believers, Sayyidatunā ‘Aisha al-Ṣiddīqah رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

narrates that the Holy Prophet ﷺ stated:

“Whoever nurtures a child, to the extent that the child says **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**, the Generous Lord Almighty will not hold that person to account ‘on the Day of Judgment’.”¹

Explanation: The term *Ṣaghīr* (child) encompasses one’s own children, the children of others, orphans, and non-orphans alike. This is because every child is born upon the nature of Islam, as is mentioned in the hadith. Therefore, whoever brings up a child according to the original nature (i.e., Islam) until the child reaches maturity and testifies to faith, they will be entered into Paradise without any accountability. There is also a possibility that “without accountability” means an easy reckoning.²

¹ Al-Mu‘jam al-Awsaṭ: 4865

² Faiḍ al-Qadīr, vol. 6, pp. 174-5, under Hadith: 8696

﴿15﴾ इल्म पर अमल न करने वालों के लिए हलाकत है

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِمَنْ لَا يَعْلَمُ، وَيْلٌ لِمَنْ عَلِمَ ثُمَّ لَا يَعْمَلُ -

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : उस शख्स के लिए हलाकत है जो इल्म हासिल न करे और उस के लिए भी हलाकत है जो इल्म हासिल करे और उस पर अमल न करे।

(حلیۃ الاولیاء، 4/119، حدیث: 4967)

शर्ह हदीस : नबिये करीम صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ने येह बात (मज़कूरा हदीस) तीन मरतबा इरशाद फ़रमाई। जो इस लिए इल्म में मशगूल हो कि उस के ज़रीए उलमा की महाफ़िल में जगह बनाए, और अपने ज़माने और हम पल्ला लोगों पर बरतरी हासिल करे, या शाही दरबारों में अपना मरतबा बुलन्द करे और इल्म के ज़रीए (हुक्मरानों के) अतिरियात वज़ाइफ़ और औकाफ़ के ओहदों वग़ैरा तक रसाई हासिल करे, तो इस से जहालत बेहतर है क्यूंकि शैतान ने उसे बहका दिया है और उसे उस के (जन्नती) ठिकाने और पलटने की जगह (यानी क्रियामत के दिन के हिसाब) से ग़ाफ़िल कर दिया है। (فیض القدیر، 6/479-480، تحت الحدیث: 9656 ملقطاً)

(15) Destruction for Those Who Do Not Act Upon Their Knowledge

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Destruction is for the one who does not acquire knowledge, and destruction is also for the one who acquires knowledge but does not act upon it."¹

Explanation: The Noble Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ stated this phrase three times. The person who engages in seeking knowledge merely to establish a position for himself in the gatherings of scholars, to gain superiority over his contemporaries and peers, to elevate his status in royal courts, or to gain access to gifts, stipends, and endowed positions through his knowledge—for such a person, ignorance is better. This is because Satan has misled him and made him oblivious to his abode 'in Paradise' and the place of his return (i.e., the reckoning of the Day of Judgment).²

¹ Hilyat al-Awliyā': 4967

² Faiḍ al-Qadīr, vol. 6, pp. 479-480, under Hadith: 9656 abridged

﴿16﴾ ज़ालिम की मदद का नुक्सान

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعَانَ ظَالِمًا عَلَى ظُلْمِهِ
جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَعَلَى وَجْهِهِ مَكْتُوبٌ آيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ -

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: जिस ने किसी ज़ालिम की उस के जुल्म पर मदद की, वोह क़ियामत के दिन इस हाल में आएगा कि उस की पेशानी पर लिखा होगा :
آيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ यानी “येह अल्लाह पाक की रहमत से मायूस है।”

(مسند الفردوس، 2/297، حديث: 6232)

(16) The Harm of Assisting an Oppressor

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"Whoever assists an oppressor in his oppression will come on the Day of Judgment in such a state that written upon his forehead will be:

آيِسٌ مِّنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ, meaning, 'He is in despair of Allah's mercy.'"¹

¹ Musnad al-Firdaws: 6232

﴿17﴾ अच्छा दोस्त कौन ?

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ جُلَسَائِكُمْ مَنْ ذَكَرَكُمْ اللَّهَ رُؤْيَتْهُ
وَرَأَدَكُمْ فِي عَمَلِكُمْ مَنْطِقَهُ، وَذَكَرَكُمْ الْآخِرَةَ عَمَلُهُ۔

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ : अच्छा हम नशीं (यानी साथी, दोस्त) वोह है कि उसे देखने से तुम्हें खुदा याद आए और उस की गुफ्तगू से तुम्हारे अमल में इजाफ़ा हो और उस का अमल तुम्हें आखिरत की याद दिलाए।

(जामि' सग़िर, 247/3, حدیث: 4063)

शर्ह हदीस : बेशक जब आदमी अल्लाह वालों में से किसी को देखता है तो उसे आखिरत याद आ जाती है और वोह मौत के बाद (की ज़िन्दगी) के लिए अमल करने लगता है लिहाज़ा बा अमल इलमा और सच्चे औलियाए किराम رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ को देखना एक बेहतरीन इलाज है। जब आदमी उन में से किसी के अमल को देखता है तो अपनी बसीरत के ज़रीए उस की आखिरत की बेहतरीन कोशिश और उस के अल्लाह पाक की नेमतों के मुस्तहिक होने को जान लेता है तो उस के दिल में उस (नेक शख्स) की महबबत पैदा हो जाती है फिर वोह उस (नेक शख्स) के नेक कामों की तरह नेकियां करने लगता है तो वोह फ़लाह पाने वालों (यानी कामयाब होने वालों) में शामिल हो जाता है। इसी वजह से नेक लोगों की सोहबत पाने की तरगीब दिलाई गई है क्यूंकि येह वोह नेक हस्तियां हैं कि उन के पास बैठने वाला भी बदबख़्त नहीं रहता।

(فیض القدير، 647/3، تحت الحديث: 4063)

(17) Who is a Good Friend?

Saying of the Final Prophet ﷺ: "A good friend is the one whose sight reminds you of Allah, whose speech increases your 'good' deeds, and whose actions remind you of the Hereafter."¹

Explanation: Indeed, when a person sees one of the friends of Allah, they remember the Hereafter and begin to act for the sake of afterlife. Therefore, looking at practicing scholars and true friends of Allah is an excellent remedy. When a person sees the actions of one of them, they recognise through their insight the excellent striving of that holy man for the Hereafter and his worthiness of Allah Almighty's bounties, causing love for that (pious person) to arise in their heart. Then, they begin to perform good deeds like the good deeds of that (pious person), thus joining those who attain salvation (i.e., the successful ones). For this very reason, encouragement has been given to seek the company of righteous people, for these are the noble personalities in whose presence no one remains ill-fated.²

¹ Jāmi' al-Ṣaghīr, p. 247, Hadith: 4063

² Faiḍ al-Qadīr, vol. 3, p. 647, under Hadith: 4063

«18» टेक लगा कर खाना

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا أَكُلُ مُتَّكِئًا.

(بخاری، 3/528، حدیث: 5398) میں نے ٹیکہ لگا کر نہیں کھاتا۔ ﷺ: صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شہید ہادیس : یہ بھی اہمیت کا حامل ہے کہ اس حدیث سے پاک میں “اَلِتَّكَاؤُ” (ٹیکہ لگانے) سے مراد یہ ہو کہ انسان اپنی پیٹ کسی چیز کے ساتھ لگا لے یا اپنا ایک ہاتھ زمین پر رکھ کر اس پر ٹیکہ لگا لے یا زمین پر چوکڑی مار کر بیٹ جاے۔ کھانے کے وقت یہ تمام طریقے منہ ہیں، کیونکہ ان میں تکبر پایا جاتا ہے۔
(المفاتیح فی شرح المصابیح، 4/502، تحت الحدیث: 3197)

(18) Eating While Leaning

Saying of the Final Prophet ﷺ:

لَا أَكُلُ مُتَّكِئًا

I do not eat while leaning."¹

Explanation: It is also a possibility that in this sacred Hadith, اَلِتَّكَاؤُ (leaning) means: a person rests their back against something, or places one hand on the ground and leans upon it, or sits down cross-legged on the ground while leaning. All these methods are prohibited at the time of eating because they exhibit arrogance.²

¹ Ṣaḥīḥ al-Bukhārī: 5398

² Al-Mafātīḥ fī Sharḥ al-Maṣābiḥ, vol. 4, p. 502, under Hadith: 3197

﴿19﴾ दूसरे के लिए हलाल नहीं

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ۔

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : किसी मुसलमान का माल उस की खुश दिली के बग़ैर दूसरे शाख्स के लिए हलाल नहीं। (مسند ابی یعلیٰ، 91/2، حدیث: 1567)

शर्हें हदीस : यह हदीस बहुत से अहकाम का माखज़ है। माली जुर्माने, किसी की चोरी, किसी का माल लूट लेना, किसी का माल जबरन नीलाम कर देना ये सब हराम है। खयाल रहे कि दीवालिया का माल दर हक़ीक़त उस के क़र्ज़ ख्वाहों का माल है इस लिए हाकिम दीवालिया की इजाज़त के बग़ैर नीलाम कर देता है। (मिरआतुल मनाज़ीह, 4/318)

(19) Not Lawful for Another

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"The property of a Muslim is not lawful for another person without his consent." ¹

Explanation: This hadith is the source of many rulings. Financial penalties, stealing from someone, seizing/plundering someone's property, or forcibly auctioning off someone's property — all of this is Haram. Bear in mind that the property of a bankrupt person is, in reality, the property of his creditors; therefore the ruling authority auctions it off without the bankrupt person's permission.²

¹ Musnad Abi Ya'la, vol. 2, p. 92, Hadith 1567

² Mir'āt al-Manājiḥ, 4/318

﴿20﴾ नाबीनाओं के लिए खुशखबरी

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا ابْتُلِيَ عَبْدٌ بَعْدَ ذَهَابِ دِينِهِ بِأَشَدِّ مِنْ بَصَرِهِ،
وَمَنْ ابْتُلِيَ بِبَصَرِهِ فَصَبَرَ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ لَقِيَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ۔

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : दीन जाने के बाद सब से बड़ी आजमाइश जिस में बन्दे को मुब्तला किया जाए वोह बीनाई (यानी नज़र) का जाना है पस जिस ने सब्र किया यहां तक कि इसी हालत में अल्लाह पाक से मुलाक़ात का शरफ़ पाया तो उस पर कोई हिसाब नहीं होगा।

(مسند بزار، 10/244، حديث: 4342)

(हज़रते अल्लामा अली क़ारी رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ फ़रमाते हैं : बाज़ रिवायात में एक आंख की बीनाई ख़त्म होने पर भी येही फ़ज़ीलत आई है।)

(مرقاة المفاتيح، 4/28، تحت الحديث: 1549)

(20) Glad Tidings for the Blind

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

After the loss of religion, the greatest trial one can be put into is the loss of eyesight. So, whoever remains patient until he has the honour of meeting Allah Almighty in the very same state, there will be no accountability upon him.¹

‘Allāmah ‘Alī Qārī رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ states: "In some narrations, the same virtue has been mentioned even for the loss of sight in one eye."²

¹ Musnad al-Bazzār: 4342

² Mirqāt al-Mafātīh, vol. 4, p. 28, under Hadith: 1549

﴿21﴾ रोज़ाना पांच हज़ का सवाब कमाइए

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ عَلَى طَهْرٍ لَا يُرِيدُ
إِلَّا مَسْجِدِي هَذَا الْيُصَلِّيَ فِيهِ كَانَ بِسَنَةِ حَجَّةٍ -

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ : जो शख्स वुजू कर के मेरी मस्जिद में
नमाज़ पढ़ने के इरादे से निकले यह उस के लिए एक हज़ के बराबर है।

(شعب الإيمان، 3/500، حديث: 4191)

(21) Earn the Reward of Five Hajj Daily

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"The person who leaves 'his home' after performing wudu with the intention
of offering salah in my masjid, this is equal to one Hajj for him."¹

¹Shu'ab al-Īmān, 3/500, Hadith: 4191

﴿22﴾ मुअल्लिम का एनात

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُبْعَثُ مُعَلِّمًا۔

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : मुझे मुअल्लिम (यानी तालीम देने वाला) बना कर भेजा गया है।

(ابن ماجه، 1/150، حديث: 229)

शर्ह हदीस : रसूलुल्लाह صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ सिर्फ अल्लाह पाक के सिखाने से मुअल्लिम हैं,

आप (شرح سنن ابن ماجه للسيوطي، 1/21) ने मख्लूक से नहीं सीखा।

(22) I Was Sent as a Teacher

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

إِنِّي أُبْعَثُ مُعَلِّمًا

I have been sent as a teacher.¹

Explanation: The Holy Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ is teacher only by Allah bestowed knowledge upon him. He صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ did not learn from anyone in the creation.²

¹ Sunan Ibn Mājah: 229

² Sharḥ Sunan Ibn Mājah li al-Ṣuyūṭī, vol. 1, p. 21

﴿23﴾ फ़राइज़ के बाद अफ़ज़ल अ़मल

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ
بَعْدَ الْفَرَائِضِ إِدْخَالُ السُّرُورِ عَلَى الْمُسْلِمِ-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: अल्लाह पाक के नज़दीक फ़राइज़ की अदाएगी के बाद सब से अफ़ज़ल अ़मल मुसलमान के दिल में खुशी दाखिल करना है।

(مُجْمَعٌ كَبِيرٌ، 11/59، حَدِيث: 11079)

शर्ह हदीस : इस तरह कि आप हर वोह (जाइज़) काम करें जिस से मुसलमान का दिल खुश हो, जैसे किसी नेमत के हासिल होने या किसी मुसीबत के टल जाने की खुशखबरी दे कर या किसी ग़म को दूर कर के या किसी हसरत को पूरा कर के या उसी क्रिस्म की कोई और खुशी पहुंचा कर।

(فيض القدير شرح الجامع الصغير، 1/216، تحت الحديث: 200)

(23) The Most Superior Deed After Obligatory Acts

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"The most beloved deed to Allah Almighty after the fulfilment of obligatory (*farḍ*) acts is pleasing the heart of a Muslim."¹

Explanation: Such as by giving the good news that a blessing has been attained or a calamity averted, or by removing someone's grief, or by fulfilling their longing, or by bringing some other similar joy.²

¹ Al-Muḥjam al-Kabīr: 11079

² Faiḍ al-Qadīr Sharḥ al-Jāmi' al-Ṣaghīr, vol. 1, p. 216, under Hadith: 200

﴿24﴾ हाथ मिलाने में पहल करने का सवाब

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَإِذَا تَصَافَحَا نَزَلَتْ عَلَيْهِمَا
مِائَةُ رَحْمَةٍ، لِلْبَادِي مِنْهُمَا تِسْعُونَ وَلِلْبَصَافِحِ عَشْرَةٌ -

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: दो मुसलमान जब हाथ मिलाते हैं तो उन पर अल्लाह पाक की 100 रहमतें उतरती हैं, 90 रहमतें हाथ मिलाने की शुरुआत करने वाले पर और 10 दूसरे पर। (مسند بزار، 1/437، حديث: 308 مختصر)

शर्हें हदीस : दर अस्ल भाई चारा और दोस्ती ईमान की बुन्याद हैं, इस लिए मुसाफ़हा करना (यानी हाथ मिलाना) भाईचारगी पर बैअत करने की तरह है। जब भी मुसलमान किसी दूसरे मुसलमान से हाथ मिलाता है तो गोया वोह अपने मुसलमान भाई के साथ भाईचारे और दोस्ती पर बैअत की तज्वीद (renew) करता है तो अल्लाह पाक भी उस के सवाब की तज्दीद फ़रमा देता है। जब मुसलमान हाथ मिलाने के बाद जुदा होते हैं तो इस तअल्लुक में कुछ न कुछ कमी ज़रूर आ जाती है लिहाज़ा वोह दोबारा मुलाक़ात के वक़्त (मुसाफ़हे के ज़रीए) इस तअल्लुक की तज्दीद करते हैं। इस लिए मुसाफ़हे में पहल करने वाले के लिए 100 में से 90 नेकियां हैं क्यूंकि उस ने भाईचारे और दोस्ती को मज़बूत करने में जल्दी की। (فيض القدير شرح الجامع الصغير، 1/386-387، تحت الحديث: 486 ملخصاً)

(24) The Reward for Initiating a Handshake

Saying of the Final Prophet ﷺ: "When two Muslims shake hands, one hundred mercies of Allah Almighty descend upon them; ninety mercies are for the one who initiates the handshake, and ten are for the other."¹

Explanation: Because upon a believer is the sign and dignity of faith and the radiance and beauty of Islam, therefore whoever among them is better in good character will be the one who understands the dignity of faith the most. And whoever among them is more heedless of Allah Almighty will be equally heedless of the favors He has bestowed upon them both. And because a believer, out of longing for his Lord, is eager to meet Him, so when he sees a believer, his soul becomes revitalized 'to meet his Lord' and his heart cherishes with the comfort of the traces of his Lord (i.e., signs of faith) which he finds 'in the other believer'. So, when he expresses his joy, he becomes more beloved in the court of Allah Almighty due to the share (i.e., reward) destined for him from Allah Almighty.²

¹ Musnad al-Bazzār: 308, abridged

² Fa'id al-Qadīr Sharḥ al-Jāmi' al-Saghīr, vol. 1, pp. 386-7, under Hadith: 486, summarized

﴿25﴾ पुलसिरात पर रोका जाएगा.... किस को ?

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَى مُسْلِمًا بِشَيْءٍ عَرِيْدُ شَيْنِهِ بِهِ حَبَسَهُ اللَّهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهَا قَالَ-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : जो शख्स मुसलमान को कोई बात कहे उस से मक्सद ऐब लगाना हो, अल्लाह पाक उस को पुल सिरात पर रोकेगा जब तक उस चीज़ से न निकले जो उस ने कही।
(ابوداؤد، 4/355، حديث: 4883)

शर्ह हदीस : जिस ने किसी मुसलमान के बारे में कोई ऐसी बात कही जिस से मक्सद उसे ऐब लगाना या उस की इज़्ज़त घटाना हो, ख़ास तौर पर किसी ज़ालिम के पास तो अल्लाह पाक क्रियामत के दिन उसे पुल सिरात पर रोक लेगा जब तक वोह अपने मुक़ाबिल (यानी जिस को ऐब लगाया था उस) को राज़ी कर के या किसी की शफ़ाअत के ज़रीए या अपने गुनाह की सज़ा पा कर अपने कहे से छुटकारा न पा ले।

(شرح سنن أبي داؤد لابن رسلان، 18/613-مرقاة المفاتيح، 8/721، تحت الحديث: 4986)

(25) Who will be stopped on the Şirāt?

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Whoever says something to a Muslim with the intention of ascribing a fault to him, Allah Almighty will detain him on the Bridge (Şirāt) until he is cleared of what he said."¹

Explanation: Whoever says something about a Muslim with the intention of ascribing a fault to him or diminishing his honour — especially before an oppressor — Allah Almighty will detain him on the Bridge (Şirāt) on the Day of Judgment until he is freed from what he said — either by pleasing his opponent (i.e., the one whose fault he ascribed), or through someone's intercession, or by receiving the punishment for his sin.²

¹ Sunan Abī Dāwūd: 4883

² Sunan Abī Dāwūd Li-Ibn Raslan, vol. 18, p. 613: Mirqat al-Mafatih, vol. 8, p. 721, under Hadith: 4986

﴿26﴾ नेकों का तज़िकरा करने की फ़ज़ीलत

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذِكْرُ الصَّالِحِينَ كَفَّارَةٌ۔

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : नेकों का ज़िक्र गुनाहों का कफ़ारा (यानी मिटाने वाला) है।

(جامع صغير، ص 264، حديث: 4331)

शर्ह हदीस : ऐसे नेक लोग जो अल्लाह पाक और मख्लूक के हुक्म अदा करने वाले हों उन का तज़िकरा करना सगीरा (यानी छोटे) गुनाहों को मिटाने वाला है। (فيض القدير، 3/755، تحت الحديث: 4331-السراج المنير شرح الجامع الصغير، 3/169)

(26) The Virtue of Mentioning the Righteous

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

Mentioning the righteous is expiation (i.e., a means of erasing of sins).¹

Explanation: Mention of such righteous people who fulfil the rights of Allah Almighty and His creation is a means of erasing 'minor' sins.²

¹ Jāmi' al-Ṣaghīr: 4331

² Faiḍ al-Qadīr, vol. 3, p. 755, under Hadith: 4331;

Al-Sirāj al-Munīr Sharḥ al-Jāmi' al-Ṣaghīr, vol. 3, p. 169

﴿27﴾ सलाम बात करने से पहले

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَسْلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ-

(ترمذی، 5/14، حدیث: 2895)। सलाम बात करने से पहले है। صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ नबी आखिरी फ़रमाने

शर्हें हदीस : कोई भी गुफ़्तगू करने से पहले सलाम करना सुन्नत है और उस पर अहदीसे मुबारका और तमाम बुज़ुर्गाने दीन رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ का मुसलसल अमल मशहूर है।

(التوضيح لشرح الجامع الصحيح، 29/77)

(27) Greeting Before Speaking

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

Greeting (Salam) is before speaking."¹

Explanation: It is Sunnah to greet with Salam before beginning any conversation, and hadith traditions substantiate this position and the practice of all the pious predecessors رَحِيمُ اللَّهِ الْبَرِّين is well-known in this regard.²

¹ Jāmi' al-Tirmidhī: 2895

² Al-Tawdih li sharh al-Jam'i al-Sahih, vol. 29, p. 77

﴿28﴾ रोज़ादार को पानी पिलाने का सबाब

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَقَى صَائِئًا عَلَى شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ
سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ حَوْضِي شَرْبَةً لَا يَطْبَأُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ.

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: जो रोज़ादार को पानी पिलाएगा अल्लाह
पाक उस को मेरे हौज़ से पिलाएगा कि जन्नत में दाखिल होने तक प्यासा न होगा।

(التّغیّب والترهیب لابن منذری، 2/58، حدیث: 13۔ صحیح ابن خزیمہ، 3/191، حدیث: 1787)

(28) The Reward for Giving Water to a Fasting Person

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"Whoever provides a fasting person with a drink of water 'to break his fast', Allah Almighty will give him a drink from my pond, after which he will not be thirsty until he enters Paradise."¹

¹ Attargheeb wattargheeb Li Ibn Munzari, vol. 2, p. 58, Hadith 13
Ṣaḥīḥ Ibn Khuzaymah: 1787

﴿29﴾ रिश्वत का लेन देन जहन्नम में ले जाने वाला काम है

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الرّاشِيّ وَالبُرْتَشِيّ فِي النَّارِ-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : रिश्वत लेने वाला और देने वाला जहन्नमी हैं।

(مسند بزار، 3/247، حديث: 1037)

शहं हदीस : इमाम खत्ताबी رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ फ़रमाते हैं : (रिश्वत देने वाले और लेने वाले) दोनों को सज़ा उस वक़्त मिलेगी जब दोनों मक़सद में बराबर के शरीक हों।

इमामे अहले सुन्नत आला हज़रत इमाम अहमद रज़ा ख़ान رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ लिखते हैं : रिश्वत लेना मुतलक़न गुनाहे कबीरा है, रिश्वत लेने वाला ह़राम खाने वाला जहन्नम के सख़्त अज़ाब का हक़दार है। अपने आप से जुल्म दूर करने के लिए मजबूरन दे तो उस में हरज नहीं। किसी और का हक़ दबाने या किसी और तरह जुल्म करने के लिए दे तो बहुत सख़्त ह़राम और अल्लाह पाक की शदीद नाराज़ी और इन्तिक़ाम का हक़दार है।

(फ़तावा रज़विय्या, 18/469 ब तस्हील)

(29) Bribery Leads to Hell

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"The receiver and giver of bribe are both dwellers of Hell."¹

Explanation: Imam al-Khattābī رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ states: "Both (the giver and receiver of bribe) will be punished when both are equally involved in the intent 'of bribe'."

The Imam of ahl-Sunnah, Imam Aḥmad Razā Khān رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ writes:

Accepting a bribe is a definitive major sin; the one who accepts a bribe is a consumer of Haram and is deserving of the severe torment of Hell. If one gives it out of compulsion to remove oppression from themselves, then there is no harm in it. If one gives it to suppress the rights of another or to oppress in any other way is severely haram and deserving of Allah Almighty's intense displeasure and retribution.²

¹ Musnad al-Bazzār: 1037

² Al-Fatāwā al-Riḍāwiyya, Vol. 18, p. 469, with explanation

﴿30﴾ मुसलमान की इज़्ज़त बचाने की फ़ज़ीलत

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ
كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ : जिस ने अपने (मुसलमान) भाई की इज़्ज़त
बचाई अल्लाह पाक उसे क़ियामत के दिन जहन्नम की आग से बचाएगा।

(مسند امام احمد، 10/428، حديث: 27606)

(30) The Virtue of Protecting a Muslim's Honour

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"Whoever defends the honour of his 'Muslim' brother, Allah Almighty will
protect him from the Fire of Hell on the Day of Judgement."¹

¹ Musnad Ahmad bin Hanbal: 27606

﴿31﴾ गुर्बत का रूहानी इलाज

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةً مَرَّةً
”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَدِئُ الْحَقُّ الْبَيِّنُ“
كَانَ لَهُ أَمَانًا مِنَ الْفَقْرِ وَأُنْسًا فِي وَحْشَةِ الْقَبْرِ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ -

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : जिस ने रोज़ाना 100 मरतबा :
”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَدِئُ الْحَقُّ الْبَيِّنُ“ पढ़ा वोह (दुनिया में) मोहताजी (यानी गुरबत व
तंगदस्ती) से बचेगा, उसे क़ब्र में घबराहट न होगी और उस के लिए जन्नत के दरवाज़े खोल
दिए जाएंगे। (شرح الصدور، ص 158)

(31) Spiritual Cure for Poverty

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Whoever recites 100 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَدِئُ الْحَقُّ الْبَيِّنُ times daily will be saved from destitution in this world, will feel no anxiety in the grave, and the doors of Paradise will be opened for him."¹

¹ Sharḥ al-Ṣudūr, p. 158

﴿32﴾ 75 हज़ार फ़रिशतों का साया

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى فِي حَاجَةِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ أَظَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى بِخُمْسَةِ وَسَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَدْعُونَ لَهُ وَلَمْ يَزَلْ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ حَتَّى يَفْرَغَ فَإِذَا فَرَغَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ حَجَّةً وَعُمْرَةً -

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: जो शख्स मुसलमान भाई की ज़रूरत पूरी करने के लिए जाए अल्लाह पाक 75 हज़ार फ़रिशतों के ज़रीए उस पर साया फ़रमाता है जो उस के लिए दुआ करते हैं, वोह फ़ारिग होने तक रहमत में छुपा रहता है और जब फ़ारिग होता तो अल्लाह पाक उस के लिए हज व उमरह का सवाब लिखता है। (مجمع اوسط، 3/222، حديث: 4396)

(32) The Shade of 75,000 Angels

Saying of the Final Prophet ﷺ:

Whoever goes to fulfil the need of a Muslim brother, Allah Almighty shades him with 75,000 angels who pray for him. He remains covered in mercy until he finishes, and when he finishes, Allah Almighty writes for him the reward of a Hajj and an Umrah.¹

¹ Al-Mu'jam al-Awsat: 4396

﴿33﴾ कुरबानी का सवाब

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحَّى طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ،
مُحْتَسِبًا لِأُضْحِيَّتِهِ كَانَتْ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ -

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : जिस ने खुशदिली के साथ तालिबे सवाब
हो कर कुरबानी की तो वोह जहन्नम की आग से हिजाब (यानी रोक) हो जाएगी।

(معجم کبیر، 84/3، حدیث: 2736)

(33) The Reward of *Qurbānī* (Sacrifice)

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Whoever offers a *qurbānī* wholeheartedly seeking reward, it will become
a veil (meaning protection) for him from the Fire of Hell."¹

¹ Al-Mu'jam al-Kabir: 2736

﴿34﴾ नमाज़ी को कलिमा नसीब होता है

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ كَانَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلَوَاتِ دَنَا مِنْهُ الْمَلَكُ
وَدَفَعَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ، وَيُلَقِّنُهُ الْمَلَكُ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ" -

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ : जो नमाज़ का पाबन्द होता है मौत के वक़्त फ़रिश्ता
क़रीब आ कर उस से शैतान को दूर भगाता है और उसे कलिमा एतय्यिबा पढ़ाता है।

(مُجْمَعٌ كَبِيرٌ، 4/220، حَدِيث: 4188)

(34) The Person Who Offers Salah is Blessed with the Kalimah

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"Whoever is punctual upon Salah, an angel comes close to him at the time of death, drives away the Satan from him, and prompts him to recite the *kalimah*."¹

¹ Al-Mu'jam al-Kabir: 4188

﴿35﴾ मग़ि़रत का सबब

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْبَغْفَةِ بَذْلُ السَّلَامِ
وَحُسْنُ الْكَلَامِ-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : सलाम को आ़ाम करना और अच्छी गु़फ़तगू करना मग़ि़रत का सबब हैं ।

(مُجْمَعٌ كَبِيرٌ، 22/ 180، حَدِيث: 469)

(35) A Cause for Forgiveness

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Spreading the Salam and speaking kindly are means for forgiveness."¹

¹ Al-Mu'jam al-Kabir: 469

﴿36﴾ मां बाप के क़दमों तले जन्नत है

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الزَّمُّهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ أَرْجُلَيْهَا۔

प्यारे आक्रा صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ने (एक शख्स से) फ़रमाया : मां बाप की ख़िदमत को लाज़िम पकड़ लो कि जन्नत उन के क़दमों के नीचे है।

(मुजम क़ैर, 2/289, हदीथ: 2202 مختصر)

(36) Paradise Lies under the Feet of Parents

The Beloved Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ said to a person:

"Stay steadfast to 'the service of' your parents, for Paradise lies under their feet."¹

¹ Al-Mu'jam al-Kabir: 2202 abridged

﴿37﴾ अच्छी नियत की फ़ज़ीलत

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: النِّيَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّةَ۔

फ़रमाने मुस्तफ़ा صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : अच्छी नियत बन्दे को जन्नत में दाखिल करेगी ।

(فردوس الاخبار، 2/377، حديث: 7146)

(37) The Excellence of a Good Intention

Saying of Muṣṭafā صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"A good intention will enter the person into Paradise."¹

¹ Thawāb Barhānay Kay Nuskhay, p. 1; Firdaws al-Akhbār: 7146

﴿38﴾ रिश्तेदारों से बना कर रखिए

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ رَحِمٍ-

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : रिश्तेदारी काटने (यानी रिश्तेदार से तअल्लुकात तोड़ देने) वाला जन्नत में नहीं जाएगा। (مسلم، ص 1062، حديث: 6521)

शर्हें हदीस : हज़रते अल्लामा अली क़ारी رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ इस हदीसे पाक के तहत हज़रते अल्लामा नववी رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ के हवाले से फ़रमाते हैं : “या तो इसे उस शख्स पर महमूल किया जाएगा जो बग़ैर किसी सबब और बग़ैर किसी शुब्हे और क़ताए रहमी के हराम होने के इल्म के बावजूद उसे हलाल और जाइज़ समझता हो। (यक़ीनन ऐसा शख्स काफ़िर है और काफ़िर हमेशा जहन्नम में रहेगा जन्नत में नहीं जाएगा। और अगर हदीस में मोमिन क़ातेए रहम के दाखिले की मुमानअत है तो) मुराद येह है कि (वोह मोमिन) पहले जाने वालों के साथ जन्नत में नहीं जाएगा (बाद में जाएगा), या येह मुराद है कि अज़ाब से नजात पाने वालों के साथ नहीं जाएगा।” (बल्कि सज़ा पाने के बाद जन्नत में जाएगा।) (مرقاة: 8/659، تحت الحديث: 4922 طحطا)

(38) Maintain Ties with Relatives

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"The one who severs ties of kinship will not enter Paradise."¹

Explanation: Sayyiduna Allama Ali Qari رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ, referring to Sayyiduna Allama Nawawi رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ, states regarding this blessed Hadith: “Either this refers to a person who considers cutting kinship ties to be permissible and lawful, despite knowing that it is forbidden, and without any valid reason or doubt. (Such a person is certainly a disbeliever, and a disbeliever will remain in Hell forever and will not enter Paradise.) And if the Hadith mentions that a believer who cuts kinship ties is forbidden from entering (Paradise), it means that (this believer) will not enter Paradise with those who enter first (but will enter later), or it means that they will not enter with those who are saved from punishment (instead, they will enter Paradise after receiving punishment).”¹

¹ *Ṣaḥīḥ Muslim*: 6520

² *Mirqaat*, vol. 8, p. 659, under the Hadith: 4922, Summarised

﴿39﴾ कर्ज का नुक्सान

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الدَّيْنُ شَيْنُ الدِّينِ -

फ़रमाने आखिरी नबी صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : कर्ज दीन का ऐब है ।

(مسند الشهاب، 1/53، حديث: 31)

शर्ह हदीस : क्योंकि इस में फ़िलहाल ज़िल्लत और मुस्तक़बिल में वादा ख़िलाफ़ी का ख़तरा है ।

(مرقاة المفاتيح، 26/3، تحت الحديث: 939)

(39) Harm of Debt

Saying of the Final Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

"Debt is the stain of the religion."¹

Explanation: Because it involves humiliation in the present and it carries the risk of breaching promise in the future.²

¹ Musnad al-Shihāb: 31

² Mirqāt al-Mafātīḥ, vol. 2, p. 752

﴿40﴾ गुनाह बख़्श दिए जाएंगे

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَظَرَ إِلَى أَخِيهِ نَظْرَةً لَيْسَ فِي قَلْبِهِ أَوْ صَدْرِهِ حِنَّةٌ
لَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ طَرْفُهُ حَتَّى يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمَا مَا مَضَى مِنْ ذُنُوبِهِمَا۔

फ़रमाने आखिरी नबी ﷺ: जो कोई अपने मुसलमान भाई की तरफ़
महबबत भरी नज़र से देखे और उस के दिल में अ़दावत (दुश्मनी) न हो तो निगाह
लौटने से पहले दोनों के पिछले गुनाह बख़्श दिए जाएंगे।

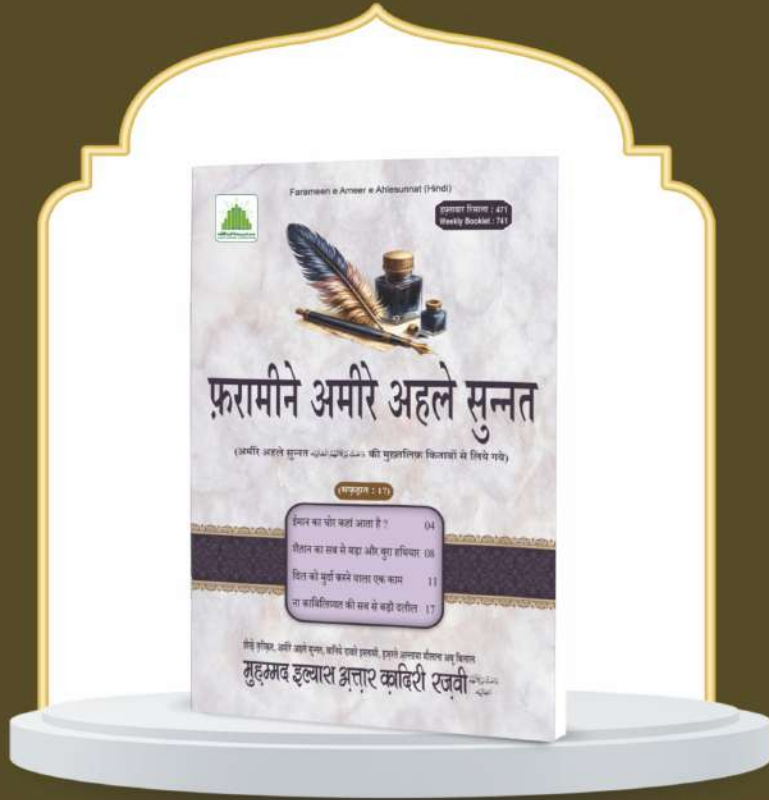
(شعب الإيمان، 5/270، حديث: 6624 بتغيير قليل)

(40) Forgiveness through Loving Gazes

Saying of the Final Prophet ﷺ:

"Whoever looks at his Muslim brother with a sight of affection without harbouring any malice or enmity in his heart, then before his sight returns, the past sins of both will be forgiven."¹

¹ *Shu'ab al-Īmān*: 6624, with a slight variation



DAWATUL ISLAMI
INDIA

FGN
Dekhte Rahiye



Delhi : 421, Urdu Market, Matia Mahal, Jama Masjid,
Delhi-110006 ☎ +91-8178862570

Mumbai : 19/20, Mohammad Ali Road, Opp. Mandavi
Post Office, Mumbai-400003 ☎ +91-9320558372

Ahmedabad : Faizane Madina, Tinkonia Bagicha,
Mirzapur, Ahmedabad-380001 ☎ +91-9327168200

Nagpur : Opp. Garib Nawaz Masjid, Saifi Nagar
Road, Mominpura, Nagpur-440018 ☎ +91-9326310099



www.maktabatulmadina.in



feedbackmmhind@gmail.com



For Home Delivery of Books Please Contact on (T&C Apply) ☎ +91-9978626025